سوال

مجھ سے دو برس چھوٹے بھائی نے میری مامی کا دودھ پیا ہے تو کیا میں ان کے سامنے چہرہ ننگا کر سکتی ہوں یا نہیں یعنی میں ان سے پردہ نہ کروں، اور میری چھوٹی بہنوں کا حکم کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

"جب مذکورہ رضاعت ثابت ہوجائے کہ پانچ یا اکثر رضاعت دو برس کی عمر میں مکمل ہوئی ہیں تو آپ کا چھوٹا بھائی آپ کے ماموں کا رضاعی بھائی بن جائیگا، اور دودھ پلانے والی مامی کا رضاعی بیٹا، اور ان کی ساری اولاد اس کی رضاعی بہن بھائی بن جائینگے

اور آپ کے ماموں کے بھائی اس کے رضاعی چچا اور اس کی بہنیں آپ کی بھائی کی رضاعی پھوپھیاں، اور دودھ پلانے والی مامی کے بھائی آپ کے بھائی کے رضاعی ماموں اور اس کی بہن رضاعی خالہ ہونگی

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"رضاعت سے وہ حرمت ہوجاتی ہے جو نسب سے حرمت ہوتی ہے"

متفق علیہ

لیکن آپ کا اس مذکورہ رضاعت سے کوئی تعلق نہیں، اور آپ کے لیے اور نہ ہی آپ کی بہنوں کے لیے آپ کے بھائی کا مام سے رضاعت کی وجہ سے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ آپ کے لیے محرم نہیں ہیں

اللہ تعالی سب کو دین کی سمجھ عطا فرمائے اور اس پر ثابت قدمی نصیب کرے" اھ.

فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی

12297